## سوال

(248) کیا زنا سے نکاح باطل ہو جاتا ہے

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی شخص کو اسکی شادی کی رات یا بعد میں کبھی پتہ چلے کہ جس لڑکی کے ساتھ اسکا نکاح ہوا ہے وہ کنواری باکرہ نہیں ہے اور اسکے تعلقات رہ چکے ہیں یا ایک دو بار زنا کی مرتکب ہو چکی ہے تو کیا اسلام کے اس اصول کے پیش نظر کے "بدکار مرد پاک باز عورتوں اور بدکار عورتیں پاک باز مرد کے لیے حرام ہیں" ان کا نکاح باطل ہو جائے گا؟ مرد کے لیے اس صورت میں کیا حکم ہے۔؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ
الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

انسان کو دوسروں کے بارے میں ہمیشہ حسن ظن رکھنا چاہیئے، پردہ بکارت زنا کے علاوہ بھی متعدد امور سے زائل ہو جاتا ہے، مثلا زیادہ وزن اٹھانے سے، لمبی چھلانگ لگانے سے وغیرہ

اور اگر واقعی یہ ثابت ہو بھی جائے کہ اس لڑکی نے زنا جیسے جرم شنیع کا ارتکاب کیا ہے تو اس سے نکاح باطل نہیں ہوتا۔ کیونکہ اصول یہی ہے کہ حرام عمل سے کوئی حلال کام حرام نہیں ہوتا ہے۔

نبی کریم نے فرمایا:

«لا یحرم الحرام الحلال»

سنن ابن ماجہ »کتاب النکاح »باب لا یحرم الحرام الحلال

حرام کام کسی حلال کو حرام نہیں کرتا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ

**جلد2**